دہلوی
ہیلتھ ٹانک ®
خاندان کے ہر فرد کے لئے
بہترین ہربل ٹانک
جو جسمانی تھکاوٹ، سستی کو دور کرکے جسم میں چستی و توانائی پیدا کرتا ہے۔
مردوں، عورتوں و بچوں کے لئے ہر موسم کے لئے یکساں مفید ہے۔
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
www.sanaherbals.com www.dehlviremedies.com Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi•Mumbai•Kolkata
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bengaluru

Thursday 02 May 2024 سال:24 شمارہ نمبر:8884 22/شوال المکرم 1445ھ جمعرات «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار Issue :8884 Vol:24 NEW DELHI (DAAK) Pages: 12 ₹ 4/-

اینٹی سب میرین میزائل ’اسمارٹ‘ کا کامیاب تجربہ

بھونیشور، (یو این آئی) ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) نے بدھ کی صبح اڈیشہ کے ساحل پر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جزیرے سے سپرسونک میزائل اسسٹڈ ریلیز آف ٹارپیڈو (اسمارٹ) سسٹم کا کامیاب تجربہ کیا، اس سے بحریہ کو بڑی کامیابی ملی ہے اور ہندوستان دفاعی میدان میں خود انحصاری کے معاملے میں ایک قدم آگے بڑھ گیا ہے۔ وزارت دفاع کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ 'اسمارٹ' اگلی نسل کا میزائل پر مبنی لائٹ ٹارپیڈو ڈلیوری سسٹم ہے جسے ہندوستانی بحریہ کی اینٹی سب میرین جنگی صلاحیت کو ہلکے ٹارپیڈو کی روایتی حد سے کہیں زیادہ بڑھانے کے لئے ڈی آر ڈی او نے ڈیزائن اور تیار کیا ہے۔ یہ نظام ہندوستانی بحریہ کی آبدوز کی اینٹی جنگی صلاحیت کو بڑھائے گا۔

دہلی-این سی آر کے اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی سے سنسنی ◻ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں: وزارت داخلہ

نئی دہلی، (ایس این بی) دہلی اور نوئیڈا کے 100 سے زیادہ اسکولوں کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہونے سے سنسنی پھیل گئی، جس میں کہا گیا ہے کہ اسکولوں میں بم نصب کیے گئے ہیں۔ اطلاع ملنے کے بعد دہلی پولیس سمیت مختلف ایجنسیوں نے جانچ شروع کردی۔ خبر پھیلتے ہی والدین اور رشتہ دار اپنے بچوں کو اسکول سے لینے پہنچ گئے، جس کی وجہ سے دہلی کی سڑکوں پر جام جیسی صورتحال پیدا ہوگئی، تاہم خبر لکھے جانے تک جن اسکولوں کی چھان بین کی گئی ہے ان میں کوئی بھی مشکوک چیز نہیں ملی ہے۔ اس معاملہ پر وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ ’گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ ایک جعلی کال ہے۔ دہلی پولیس اور سیکورٹی ایجنسیاں پروٹوکول کے مطابق ضروری اقدامات کررہی ہیں۔‘ اس معاملے پر دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) ونے سکسینہ نے کہا کہ پولیس کمشنر سے بات کرنے کے بعد انہوں نے دہلی-این سی آر کے اسکولوں میں بم کے خطرے کی تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ دہلی پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اسکول کے احاطے کی مکمل تلاشی لے، مجرموں کی شناخت کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ کوئی کوتاہی نہ ہو۔ حکام نے بتایا کہ میور وہار علاقہ میں مدر میری اسکول، دوارکا میں دہلی پبلک اسکول، چانکیہ پوری میں سنسکرتی اسکول، وسنت کنج میں دہلی پبلک اسکول، ساکیت میں ایمیٹی اسکول اور نوئیڈا سیکٹر 30 میں واقع دہلی پبلک اسکول کو بم سے متعلق ای میل موصول ہوا ہے۔ احاطے میں بم نصب کیے جانے کی دھمکی دی گئی۔ دہلی پولیس حکام نے بتایا کہ تمام اسکولوں کو خالی کرالیا اور مقامی پولیس کو ای میل کے بارے میں مطلع کردیا گیا ہے۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ بم کا پتہ لگانے والی ٹیم، بم ناکارہ بنانے والے دستے اور دہلی فائر سروس کے اہلکار فوری طور پر دہلی کے اسکولوں میں پہنچ گئے اور تلاشی مہم جاری ہے۔

دوسری جانب اسکولوں میں بم کی اطلاع ملنے کے بعد دہلی کی وزیر آتشی نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر پوسٹ کیا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ’دہلی کے کئی اسکولوں میں بم کی دھمکیوں کے معاملے سامنے آئے ہیں۔ ان اسکولوں کو فی الحال خالی کرا لیا گیا ہے۔ پولیس فی الحال اسکول کے اندر چھان بین کررہی ہے۔ اب تک جن اسکولوں کی چھان بین کی گئی ان میں کوئی بھی مشکوک چیز نہیں ملی ہے۔ والدین سے گزارش ہے کہ گھبرائیں نہیں۔‘ ڈی پی ایس کی جانب سے والدین کو بھیجے گئے ای میل میں لکھا گیا کہ ’آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اسکول کو ایک ای میل موصول ہوا ہے، جس سے طلبا کی حفاظت کو خطرہ لاحق ہے۔ احتیاط کے طور پر ہم طلبا کو فوری طور پر گھر واپس بھیج رہے ہیں۔‘ نوئیڈا پولیس نے کہا کہ شہر کے دہلی پبلک اسکول میں کلاسز معطل کردی گئی ہیں اور پولیس فورس کو تعینات کردیا گیا ہے۔ نوئیڈا پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ ’اطلاع کا فوری نوٹس لیتے ہوئے پولیس فورس اسکول کے اردگرد تلاشی مہم چلا رہی ہے۔ دیگر ضروری اقدامات بھی اٹھائے جا رہے ہیں۔‘ ایک اہلکار نے کہا کہ یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ مزید اسکولوں کو ایسے دھمکی آمیز ای میلز موصول ہوئے ہوں گے اور شبہ ہے کہ اس سب کے پیچھے ایک ہی شخص کا ہاتھ ہے۔ دہلی پولیس کے اسپیشل سیل سمیت سیکورٹی ایجنسیاں ای میل کا ذریعہ تلاش کرنے میں مصروف ہیں۔ دہلی این سی آر کے کئی اسکولوں میں بم کی موجودگی سے متعلق اسی طرح کے ای میل موصول ہوئے ہیں۔ معلومات کے مطابق مدر میری اسکول میں بچوں کا امتحان جاری تھا، تاہم بم کی اطلاع ملنے کے بعد امتحان کو درمیان میں ہی روک دیا گیا۔ اسکول نے ایمرجنسی کا اعلان کیا اور تمام بچوں کو فوری طور پر گھر بھیج دیا جس کے بعد والدین میں بھی خوف وہراس کا ماحول ہے۔ ذرائع کے مطابق دہلی پولیس نے کہا ہے کہ کئی اسکولوں کو اس طرح کا میل موصول ہوا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ اسکول کے احاطے میں بم ہے، تاہم اب تک کسی بھی اسکول میں کوئی مشتبہ چیز نہیں ملی ہے اور پولیس تمام جگہوں پر چھان بین کررہی ہے۔ پولیس نے کہا کہ ’یہ ایک شرارت ہے، خوف پھیلانے کے لیے اتنے بڑے پیمانے پر تمام اسکولوں کو ایک میل بھیجا گیا ہے۔ سائبر سیل یونٹ ای میل اور آئی پی ایڈریس کو بھی ٹریس کرنے کی کوشش کررہا ہے۔‘ قابل ذکر ہے کہ فروری میں آر کے پورم کے دہلی پولیس اسکول میں بھی اسی طرح کی بم کی دھمکی ملی تھی، جو بعد میں افواہ ثابت ہوئی۔

مختصر خبریں

سلمان کے گھر فائرنگ کیس کے ملزم کی خودکشی

ممبئی، (ایجنسیاں) سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کرنے والوں کو ہتھیار دینے کے ملزم انوج تھاپن نے بدھ کو ممبئی پولیس کی حراست میں خودکشی کرلی۔ ملزم نے ممبئی پولیس ہیڈکوارٹر کے بیت الخلا میں چادر سے لٹک کر خودکشی کی۔ پولیس کو صبح 11 بجے پھانسی کی جانکاری ملی۔ حالانکہ ملزم انوج کی خودکشی کے وقت کے بارے میں ابھی تک معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔ انتہائی نازک حالت میں انہیں صبح سینٹ جارج اسپتال اور پھر سی ایس ایم ٹی لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ممبئی کرائم برانچ نے فائرنگ کے معاملے میں 25 اپریل کو انوج (32) اور سبھاش چندر (37) کو پنجاب سے حراست میں لیا تھا۔ دونوں نے اس واردات کے لیے ہتھیار فراہم کیے تھے۔ دونوں ملزمان پنجاب کے شہر ابوہر کے رہائشی ہیں۔ خودکشی کرنے والا انوج ٹرک ہیلپر تھا۔ وہیں دوسرا ملزم سبھاش کسان ہے۔ دونوں ملزمان کے خلاف پنجاب اور ہریانہ میں کئی مقدمات درج ہیں۔ دونوں کئی سالوں سے لارنس بشنوئی کے ساتھ مل کر کام کررہے تھے۔ انوج اور سبھاش نے 15 مارچ کو پنویل میں ساگر پال اور وکی گپتا نامی لڑکوں کو 2 پستول فراہم کیے تھے۔ انہی پستولوں سے وکی اور ساگر نے سلمان خان کے گھر گلیکسی اپارٹمنٹ پر فائرنگ کی تھی۔ وکی اور ساگر کو گجرات کے بھج سے جبکہ انوج اور سبھاش کو پنجاب سے گرفتار کیا گیا تھا۔

یوم مزدور: کھرگے اور راہل کی مبارک باد

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے اور سابق صدر راہل گاندھی نے عالمی یوم مزدور پر مزدوروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے مزدوری سے متعلق اصلاحات کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ کھرگے نے کہا کہ آج کا دن میرے لیے ایک خاص دن ہے۔ میں نے مزدوروں کے حقوق کی وکالت کرتے ہوئے اپنی زندگی کی شروعات کی تھی۔ مرکزی وزیر محنت کی حیثیت سے میں نے مزدوروں کی زندگیوں کو آسان اور خوشگوار بنانے کے لیے بہت کوششیں کیں۔

کووڈ ویکسین کے مضر اثرات کی جانچ کیلئے سپریم کورٹ میں عرضی

سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کے زیرنگرانی اور ایمس کے ڈائریکٹر کی صدارت میں طبی ماہرین کی کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ

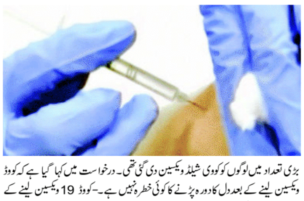

نئی دہلی، (یو این آئی) کورونا کی خوفناک بیماری کی روک تھام کے لئے تیار کردہ کووی شیلڈ ویکسین کے مضر اثرات کی جانچ کرانے کے لئے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی گئی ہے۔ اس درخواست میں کووی شیلڈ ویکسین کی جانچ کے لیے سپریم کورٹ کے ایک ریٹائرڈ جج کی نگرانی میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے ڈائریکٹر کی صدارت میں طبی ماہرین کی ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ایڈووکیٹ وشال تیواری نے یہ عرضی کووی شیلڈ مینوفیکچرر کی جانب سے برطانیہ میں ویکسین کے مضر اثرات کو تسلیم کرنے کی خبروں کے منظر عام پر آنے کے بعد دائر کی ہے۔ یہ عرضی 2021 میں زیر التواء مفاد عامہ کی ایک درخواست کے پیش نظر دائر کی گئی ہے۔ وشال تیواری نے اپنی درخواست میں دلیل دی ہے کہ انہوں نے مرکزی حکومت کو ویکسین معاوضہ کا نظام قائم کرنے اور ان شہریوں کے لیے ویکسین معاوضہ کی ادائیگی کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا ہے جو کووڈ 19- وبائی امراض کے دوران ویکسی نیشن کرانے کے نتیجے میں شدید معذور ہو گئے ہیں اور جو مر چکے ہیں۔ اس پر دلائل دیتے ہوئے درخواست گزار نے مزید کہا کہ حکومت کی جانب سے حفاظت کی یقین دہانی پر کووڈ 19 ویکسین مہم کے دوران بڑی تعداد میں لوگوں کو کووی شیلڈ ویکسین دی گئی تھی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ کووڈ ویکسین لینے کے بعد دل کا دورہ پڑنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ کووڈ 19 ویکسین لینے کے بعد اچانک بیہوش ہونے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، یہاں تک کہ نوجوانوں میں دل کا دورہ پڑنے کے کئی کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ "اب کووی شیلڈ کے ڈویلپر کی طرف سے برطانیہ کی ایک عدالت میں دائر دستاویزات کے بعد ہم ہندوستان میں شہریوں کی ایک بڑی تعداد کو دی جانے والی اس ویکسین کے خطرات اور خطرناک نتائج کے بارے میں سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں اس لئے حکومت کو اس کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت کو ہندوستانی شہریوں کی حفاظت اور صحت کے معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر نپٹانا ہوگا تاکہ مستقبل میں ہندوستانی شہریوں کی صحت اور زندگی کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو۔ فارماسیوٹیکل کمپنی اور ویکسین تیار کرنے والی اسٹرا زینیکا نے کہا ہے کہ اس کی اے زیڈ ڈی 1222 ویکسین کووڈ۔ 19 کے خلاف (جو کہ کووی شیلڈ کے طور پر ہندوستان میں لائسنس کے تحت تیار کی گئی تھی) پلیٹلیٹس کی کم تعداد کی وجہ سے اور ’انتہائی نایاب‘ معاملات میں خون کے لوتھڑے بننے کا سبب بن سکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسٹرا زینیکا نے ویکسین اور تھرومبوسس کے درمیان تھرومبوسائٹوپینیا سنڈروم (ٹی ٹی ایس) کے درمیان تعلق کو تسلیم کیا، جو کہ ایک طبی حالت ہے۔ اسٹرا زینیکا کا ویکسین فارمولہ کووی شیلڈ بنانے کے لیے پنے میں مقیم ویکسین بنانے والے سیرم انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (ایس آئی آئی) کو کورونا وائرس وبائی امراض کے دوران لائسنس دیا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مجموعی طور پر ہائی کورٹ (برطانیہ میں) میں 51 کیسز دائر کیے گئے ہیں، متاثرین اور غمزدہ رشتہ داروں نے 100 (برطانیہ پاؤنڈ) ملین تک ہرجانے کا مطالبہ کیا ہے۔

فرضی ویڈیو معاملہ: ریونت نے پیش ہونے کیلئے مزید وقت مانگا

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ڈیپ فیک کیس سے جڑے تلنگانہ کے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی اور 4 دیگر لیڈروں کے قانونی مشیر کو دہلی پولیس نے طلب کیا تھا۔ انہوں نے دہلی پولیس کے سامنے پیش ہونے کے لیے کچھ وقت مانگا ہے۔ وہیں آئی ایف ایس او جھارکھنڈ کانگریس کے صدر کو نوٹس جاری کیا گیا ہے، جس میں انہیں ہر حالت میں 2 مئی کو حاضر ہونے کو کہا گیا ہے۔ دہلی پولیس ایک فرضی ویڈیو کی نشریات کی تحقیقات کررہی ہے۔ یہ ویڈیو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا ہے جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ بی جے پی ریزرویشن کے خلاف ہے۔ اس کے بعد بی جے پی نے اس ویڈیو کو جعلی قرار دیا۔ یہ بھی الزام لگایا گیا کہ جنوبی ریاست کے کئی لیڈر اسے پھیلا رہے ہیں۔ اس کے بعد دہلی پولیس نے یکم مئی کو تلنگانہ کے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی اور 4 دیگر کو فارنسک جانچ کے لیے بلایا تھا۔ جس میں ان سے موبائل ہینڈ سیٹ اور لیپ ٹاپ بھی منگوایا گیا۔ ذرائع کے مطابق تلنگانہ کے وزیراعلیٰ اور دیگر نے یکم مئی کو حاضر ہونے سے معذرت کرتے ہوئے کچھ وقت مانگا ہے۔ لیکن دہلی پولیس آئی ایف ایس او نے جھارکھنڈ کانگریس کے صدر راجیش ٹھاکر کو سی آر پی سی کی دفعہ 91 کے تحت ایک نوٹس جاری کیا ہے اور ان سے 2 مئی کو دہلی میں سیل آفس میں حاضر ہونے کو کہا ہے۔ دہلی پولیس نے اس فرضی ویڈیو کیس میں کہا ہے کہ پہلے یہ دیکھا جائے گا کہ کون ذاتی طور پر موجود ہے اور کون اپنا جواب ای میل کے ذریعہ دیتا ہے۔ ان کے جواب اور موجودگی کے مطابق تحقیقات کو آگے بڑھایا جائے گا۔ پولیس کے مطابق تلنگانہ کے وزیراعلیٰ کے ساتھ 6 ارکان کو طلب کیا گیا تھا۔ پوچھ گچھ دہلی کی آئی ایف ایس او یونٹ میں کی جانی ہے۔ انہیں سی آر پی سی کی دفعہ 160 کے تحت تفتیش کے لیے بلایا گیا ہے، جبکہ سیکشن 91 کے تحت، پولیس نے ان کے دستاویزات اور گیجٹس کی جانچ کے لیے کہا ہے، جسے ثبوت کے طور پر پیش کیا جائے گا۔

منی پور: خاتون مظاہرین نے 11 ’شرپسندوں‘ کو جبراً رہا کرایا

امپھال، (ایجنسیاں) منی پور کے بشنو پور ضلع میں خواتین کی قیادت میں ہونے والے احتجاج کے دوران ایک بڑے گروپ نے ہندوستانی فوج کے قافلے کو روکا اور اسلحہ اور گولہ بارود سمیت حراست میں لیے گئے 11 شرپسندوں کو زبردستی رہا کرالیا۔ پولیس نے یہ اطلاع دی۔ منی پور پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ گشت کے دوران فوج کی مہار رجمنٹ کے دستے نے پولیس کی وردی میں ملبوس مسلح شرپسندوں کو روک کر حراست میں لیا تھا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے نامعلوم اہلکاروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فوج کمبی کے علاقے میں گشت کررہی تھی جب انہوں نے 2 ایس یو وی کو روکا۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ ’فوجی جوانوں کو دیکھ کر دونوں گاڑیوں میں سوار لوگ اپنے ہتھیار چھوڑ کر بھاگ گئے۔‘ منی پور پولیس نے کہا کہ مہار رجمنٹ کے سپاہیوں نے 3 اے کے رائفلیں (7 میگزین اور 210 کارتوس)، 5 انساس (13 میگزین اور 260 کارتوس)، 2 ایس ایل آر (9 میگزین اور 180 کارتوس)، 2 ہینڈ گرینیڈ اور بلٹ پروف جیکٹس اور دیگر اشیا شرپسندوں سے ضبط کرلیں، تاہم تھوڑی دیر بعد ’میرا پیبس‘- میتیئی خواتین کا ایک شہری گروپ موقع پر جمع ہوا اور مطالبہ کیا کہ اسلحہ ان کے حوالے کیا جائے۔ منی پور پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ ’خواتین کے ایک گروپ نے سیکورٹی فورسز کی نقل و حرکت کو روکنے کے لیے جمع ہوکر سڑک بلاک کردی۔ فوج کی طرف سے حالات خراب ہونے کی اطلاع ملنے کے بعد ضلع پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ فوجی اہلکاروں نے اطلاع دی کہ ان کی بہترین کوششوں کے باوجود خواتین نے جارحانہ تصادم کے دوران 11 افراد کو آزاد کرا لیا۔ اس دوران سوشل میڈیا پر کچھ ویڈیوز سامنے آئی ہیں جن میں سیکڑوں خواتین کو سڑک بلاک کرتے ہوئے اور فوجی قافلے کو علاقے سے نکلنے سے روکتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ فوج کو مبینہ طور پر بھیڑ کو منتشر کرنے کے لیے ہوا میں گولیاں چلاتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے۔ دریں اثنا منی پور پولیس نے واضح کیا کہ شرپسندوں کا 27 اپریل کو نارائن سینا کے واقعہ سے کوئی تعلق نہیں ہے، جہاں سی آر پی ایف کے 2 اہلکار مارے گئے تھے۔

خواتین کیخلاف جنسی مظالم پر مودی کی خاموشی خطرناک: راہل

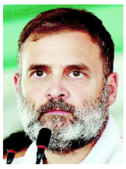

نئی دہلی، (ایجنسیاں) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کرناٹک میں جے ڈی ایس کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا اور قیصر گنج کے رکن پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ کے جنسی جرائم کے معاملے پر وزیراعظم نریندر مودی پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ پی ایم مودی کی مجرموں کو خاموش حمایت حاصل ہے جس کی وجہ سے مجرموں کے حوصلے بلند ہیں۔ کانگریس لیڈر نے سوال کیا ہے کہ کیا پی ایم مودی کے سیاسی خاندان (پریوار) کا حصہ ہونا مجرموں کی حفاظت کی گارنٹی ہے؟ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ شیئر کی ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ پی ایم نے خواتین کے خلاف جرائم پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ پوسٹ میں راہل گاندھی نے مزید لکھا ہے کہ نریندر مودی نے ہمیشہ کی طرح کرناٹک میں خواتین کے خلاف ہونے والے بہیمانہ جرم پر شرمناک خاموشی اختیار کررکھی ہے۔ وزیراعظم کو جواب دینا پڑے گا کہ سب کچھ جاننے کے باوجود انہوں نے صرف ووٹوں کے لیے سیکڑوں بیٹیوں کا استحصال کرنے والے حیوان کی تشہیر کیوں کی؟ آخر اتنا بڑا مجرم بڑی آسانی کے ساتھ ملک سے فرار کیسے ہوگیا؟ راہل گاندھی نے مزید کہا ہے کہ قیصر گنج سے کرناٹک اور اناؤ سے اتراکھنڈ تک بیٹیوں کے مجرموں کے لیے وزیراعظم کی خاموش حمایت ملک بھر میں مجرموں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ مودی کے ’سیاسی خاندان‘ کا حصہ بننا مجرموں کے لیے ’سیکورٹی‘ کی گارنٹی ہے۔

موسے والا قتل کیس کے مرکزی ملزم گولڈی براڑ کا قتل

چنڈی گڑھ، (ایجنسیاں) پنجابی گلوکار سدھو موسے والا قتل کیس کے مرکزی ملزم گولڈی براڑ کو قتل کر دیا گیا ہے۔

ذرائع کے مطابق اسے امریکہ میں گولی ماری گئی ہے۔ گولڈی کے قتل کی ذمہ داری ڈلا- لکھبیر گینگ نے قبول کی ہے۔ گولڈی براڑ کا اصل نام ستیندر جیت سنگھ ہے۔ 1994 میں پنجاب کے ضلع مکتسر صاحب میں پیدا ہوا تھا۔ واضح رہے کہ گولڈی براڑ کے والد پنجاب پولیس سے ریٹائرڈ سب انسپکٹر ہیں۔ پنجابی گلوکار سدھو موسے والا کے قتل کے بعد سے اس کا نام میڈیا میں زیر بحث ہے۔ حالانکہ اس سے قبل بھی وہ کئی جرائم کا ارتکاب کر چکا ہے۔ گولڈی براڑ چنڈی گڑھ میں کزن گرلال براڑ کے قتل کے بعد جرائم کی دنیا میں داخل ہوا۔ پنجاب یونیورسٹی (PU) کے طالب علم رہنما گرلال براڑ کو 11 اکتوبر 2020 کی شب چنڈی گڑھ کے انڈسٹریل ایریا فیز 1 میں واقع ایک کلب کے باہر گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ گولڈی براڑ کا کزن گرلال براڑ لارنس بشنوئی کا قریبی تھا۔ گرلال براڑ کے قتل کے بعد لارنس گینگ نے سوشل میڈیا پر لکھا تھا کہ اب نئی جنگ شروع ہوگئی ہے، سڑکوں پر خون نہیں سوکھے گا۔ اس دوران گولڈی براڑ اسٹڈی ویزے پر کناڈا میں تعلیم حاصل کرنے جا چکا تھا لیکن گرلال کے قتل کے بعد وہ جرائم کی دنیا میں کود پڑا۔ کناڈا سے ہی گولڈی نے قتل کی سازشیں شروع کیں اور کئی وارداتیں اس کے حواریوں نے کروائیں۔ ان میں سے ایک واقعہ گرلال سنگھ کا قتل تھا۔ 18 فروری 2021 کو پنجاب کے فریدکوٹ میں ضلع یوتھ کانگریس کے صدر گرلال سنگھ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ گولڈی براڑ نے اپنے بھائی کے قتل کا بدلہ لینے کے لیے یوتھ کانگریس لیڈر کو قتل کر دیا تھا۔ 29 مئی 2022 کو پنجاب کے ضلع مانسا کے جواہر گاؤں کے قریب پنجابی گلوکار سدھو موسے والا کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ گولڈی براڑ نے اس قتل کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ گولڈی نے قتل کی وجہ بھی بتائی تھی۔ گولڈی کے مطابق موہالی میں مڈوکھیڑا کے قتل میں ملوث لوگوں کو موسے والا کے منیجر نے پناہ دی تھی۔ بعد میں موسے والا نے اپنے منیجر کی مدد کی۔ اسی دشمنی کی وجہ سے لارنس گینگ نے موسے والا کو قتل کر دیا۔ پنجاب کے ضلع مکتسر کے ملوٹ میں رنجیت سنگھ عرف رانا سدھو کے قتل میں بھی گولڈی براڑ ملوث تھا۔ جرائم کا یہ سلسلہ جو قتل سے شروع ہوا تھا، تا حال جاری ہے۔

حجۃ الاسلام حضرت اقدس مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ بیادگار فقیہ النفس حضرت اقدس مولانا رشید احمد صاحب گنگوہیؒ
دینی وعصری علوم کا معیاری مرکز اور تعلیم وتربیت کا مثالی ادارہ
جامعہ قاسمیہ دارالعلوم زکریا، ٹرانسپورٹ نگر، مراد آباد، یوپی

جامعہ کے دارالاقامہ، مسجد ’’زکریا‘‘ کے صحن اور اس کا اندرونی پرکیف منظر
اس جامعہ کو دیکھ، یہ باغ و بہار دیکھ یہ دیکھنے کی چیز ہے، اسے بار بار دیکھ
جامعہ کی جدید سہ منزلہ عمارت اور ’’باب وکیع‘‘ کا بیرونی دلکش نظارہ
جامعہ کی وسیع وعریض لائبریری کا اندرونی منظر ☆ شعبۂ تحقیق وتصنیف اور تکمیلات کی درسگاہوں کا بیرونی خوش رنگ نظارہ

جامعہ ھذا پر ایک نظر:
تاریخ قیام: ۲۰/شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ، ۱۱/اگست ۲۰۰۹ء، چہارشنبہ۔
بانی ومہتمم وشیخ الحدیث: مایہ ناز ادیب ومحدث کبیر حضرت اقدس مولانا محمد سالم صاحب قاسمی مدظلہ العالی
خلیفۂ اجل: حضرت مولانا محمد یوسف صاحب مدظلہٗ سابق سرپرست جامعہ
منہج تدریس: نصاب دارالعلوم دیوبند مع انگلش، کمپیوٹر و پروجیکٹر۔
درجات: حفظ وناظرہ، شعبۂ تجوید، فارسی وعربی اول تا دورۂ حدیث شریف، تکمیل ادب مع انگلش وکمپیوٹر، تکمیل افتاء مع انگلش کمپیوٹر، تخصص فی الحدیث۔
تعداد مدرسین وملازمین: ۴۰ ☆ تعداد مقیم طلبہ: تقریباً ۵۰۰۔
سالانہ خرچ: تقریباً ایک کروڑ چھبیس لاکھ (علاوہ تعمیرات)
سرمایہ: توکل علی اللہ اور اہل خیر حضرات کا تعاون۔

داخلے محدود:
جامعہ کی گوناگوں خصوصیات وامتیازات کی بنا پر طلبۂ عزیز کی بڑی تعداد جامعہ کی طرف رجوع کرتی ہے، نتیجتاً امتحان داخلہ کرایا جاتا ہے اور تقابلی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ جامعہ کے تعلیمی شعبہ جات: حفظ وناظرہ، شعبۂ تجوید، فارسی وعربی اول تا دورۂ حدیث شریف، تکمیل ادب، تکمیل افتاء مع انگلش کمپیوٹر اور شعبۂ تخصص فی الحدیث میں داخلے کے خواہش مند طلبہ ۲۰/شوال المکرم ۱۴۴۵ھ تک جامعہ میں پہنچ کر داخلہ کی تکمیل کرالیں۔
نوٹ: سیٹیں محدود ہیں۔

جامعہ کی خصوصیات:
□ عمدہ اور معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت پر خصوصی توجہ □ عصری تقاضوں سے ہم آہنگ بہترین نصاب تعلیم اور مفید وکارگر نظام تدریس □ کہنہ مشق، ماہرفن، جواں سال اور مادرعلمی دارالعلوم دیوبند سے تکمیلات وتخصصات: تکمیل ادب، تخصص فی الادب، تکمیل افتاء، تخصص فی الافتاء اور تخصص فی الحدیث میں ممتاز نمبرات سے کامیابی حاصل کرنے والے مشفق اساتذہ کی نگرانی □ صاف وشفاف آب وہوا □ چوبیس گھنٹے روشنی کا نظم □ سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعہ دیکھ بھال □ پتھر اور ٹائلس سے مزین دارالاقامہ □ طلبہ کی صفائی، صحت اور غذائیت پر خصوصی توجہ □ موسم کے لحاظ سے سرد وگرم پانی کا نظم □ موسم سرما میں لحاف گدوں کا انتظام □ امتحان میں کامیابی پر انعام □ فن تقریر میں مہارت کے لیے عربی واردو انجمنوں کا انعقاد □ فن تحریر میں جلا پیدا کرنے کے لیے عربی واردو دیواری پرچوں کا اہتمام۔

جامعہ کے شعبہ جات:
○ اہتمام ○ تعلیمات ○ شعبۂ حفظ وناظرہ ○ شعبۂ تجوید ○ عالمیت (فارسی وعربی اول تا دورۂ حدیث شریف) ○ شعبۂ عربی وانگریزی ادب ○ شعبۂ افتاء ○ شعبۂ تخصص فی الحدیث ○ شعبۂ دعوت وتبلیغ ○ شعبۂ نشرواشاعت ○ شعبۂ تحقیق وتصنیف ○ شعبۂ محاسبی ○ کتب خانہ ○ شعبۂ مطبخ ○ دارالاقامہ ○ شعبۂ مکاتب ○ شعبۂ تعمیرات ○ شعبۂ برقیات ○ شعبۂ صفائی وچمن بندی ○ جمعیۃ اوپن اسکول ○ وکیع پبلک انگلش میڈیم اسکول۔

جامعہ کے دفاتر اور کمپیوٹر لیب کا خوش نما منظر

شہر مراد آباد واطراف میں پہلی بار شعبۂ تخصص فی الحدیث کا آغاز
سرپرست ونگراں: بحرالعلوم حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب اعظمی مدظلہ
صدر شعبۂ تخصص فی الحدیث دارالعلوم دیوبند
بحمد اللہ جامعہ ہذا برق رفتاری سے شاہ راہ ترقی پر کامیابی کے ساتھ گامزن ہے، چناں چہ تین سال قبل دورۂ حدیث شریف کا آغاز ہوا تھا اور اب باضابطہ شعبۂ تخصص فی الحدیث کا قیام عمل میں آرہا ہے، لہٰذا جو فضلاء مدارس اصول حدیث، اسماء الرجال، جرح وتعدیل جیسے قیمتی اور دقیق علوم میں عبور حاصل کرنے، احادیث صحیحہ اور غیر صحیحہ کے درمیان امتیاز کی صلاحیت پیدا کرنے، تخریج حدیث اور اسناد حدیث پر حکم لگانے میں ملکہ پیدا کرنے، نیز فتنۂ انکار حدیث کی سرکوبی کے حوالے سے مہارت حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں وہ جلد از جلد جامعہ پہنچ کر داخلہ کی تکمیل کرالیں۔
شرائط: ۱۔ کسی معتبر ادارے سے دورۂ حدیث کی تکمیل ۲۔ اصول حدیث کی بنیادی اصطلاحات سے واقفیت ۳۔ کم از کم ۸۰% سالانہ کامیابی اوسط
نوٹ: تکمیل ادب کیے ہوئے فضلاء کو ترجیح دی جائے گی
جدید طرز تعمیر سے مزین، پروجیکٹر کے نظم، مکمل ایئرکنڈیشن ودیگر تمام تر آلات تعلیم سے آراستہ، نہایت دیدہ زیب وخوش نما ’’دارالحدیث‘‘

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے الحاق
بحمد اللہ جامعہ ہذا کا ’’مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی‘‘ حیدرآباد سے الحاق بھی عمل میں آچکا ہے، چنانچہ جامعہ کے درجۂ عربی ششم کی سند عالمیت کو ’’انٹر‘‘ اور دورۂ حدیث شریف، تکمیل ادب اور تکمیل افتاء کی سند فضیلت کو (بی اے) کے مساوی قرار دیا گیا ہے، لہٰذا عالمیت (عربی ششم) کی بنیاد پر جامعہ ہذا کا طالب علم (بی اے) میں اور فضیلت کی بنیاد پر (ایم اے) میں داخلہ لے سکتا ہے، جو یقیناً موجودہ حالات کے پیش نظر جامعہ کی قابل ستائش پیش رفت ہے، تاکہ جامعہ کے فضلاء ملک وبیرون ملک کی اہم یونیورسٹیوں میں اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے ملک وملت کی بہتر سے بہتر خدمات انجام دے سکیں۔

جمعیۃ اوپن اسکول (دسویں اور بارہویں کا امتحان)
طلبۂ عزیز کے لیے درس نظامی ودینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیوی وعصری علوم میں نمایاں کردار ادا کرنے کے لیے ملک کی نامور یونیورسٹیوں کے پروفیسران حضرات کے ذریعہ ’’جمعیۃ اوپن اسکول‘‘ کے بینر تلے آن لائن تعلیم کا انتظام ہے اور دسویں وبارہویں کے امتحانات کے ساتھ ساتھ طلبہ کی بھرپور رہنمائی بھی کی جاتی ہے۔

شعبۂ تحقیق وتصنیف: یہ جامعہ کا اہم علمی وتحقیقی شعبہ ہے، جس کا ایک مستقل کتب خانہ ہے، جس میں مختلف اہم فنون کی بیش قیمت کتابیں موجود ہیں، فی الحال اس شعبہ کے تحت حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنیؒ کی بخاری شریف کی درسی تقریر ’’سراج القاری لحل صحیح البخاری‘‘ پر تحقیق وتخریج وترتیب کا کام جاری ہے، تادم تحریر ۱۳/جلدیں بہ طرز بیروت اعلیٰ معیار پر شائع ہوکر منظرعام پر آچکی ہیں اور ہنوز ترتیب واشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔ علاوہ ازیں بانی جامعہ حضرت مولانا محمد سالم صاحب قاسمی مدظلہ کے ’’طحاوی شریف‘‘ کے درسی افادات بہ نام ’’الدرس الحاوی لحل الطحاوی‘‘ کی جلد اول بھی منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوچکی ہے، اس کے علاوہ مختلف کتابچے، رسالے اور پمفلٹ بھی شائع ہوتے رہتے ہیں، نیز دیگر علمی وتحقیقی کام بھی پیش نظر ہیں۔

(مولانا) محمد عالم القاسمی معاون مہتمم جامعہ قاسمیہ دارالعلوم زکریا، زکریا اسٹریٹ ٹرانسپورٹ نگر، مراد آباد (یوپی)
رابطہ نمبرات: 9568701306 - 9410818220